Regd No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ

لاہور

اِنَّ الفضل بیدِ اللّٰہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

تار کا پتہ :- الفضل لاہور ٹیلیفون نمبر ۲۹۷

یوم جمعۃ المبارک

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

۲۸ جمادی الاول ۱۳۷۲ھ — فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۲/۷ | ۱۳ تبلیغ ۱۳۳۲ ہش | ۱۳ فروری ۱۹۵۳ء | نمبر ۳۸

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

بعثت نبوی کے وقت تمام دنیا بگڑ چکی تھی

"ہمارے سید و مولیٰ نبی صلے اللہ علیہ وسلم ایسے وقت میں مبعوث ہوئے تھے جبکہ دنیا ہر ایک پہلو سے خراب اور تباہ ہو چکی تھی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (پ ۲۱) یعنی جنگل بھی بگڑ گئے اور دریا بھی بگڑ گئے۔ یہ اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ جو اہل کتاب کہلاتے ہیں وہ بھی بگڑ گئے اور جو دوسرے لوگ ہیں جن کو الہام کا پانی نہیں ملا وہ بھی بگڑ گئے ہیں۔ پس قرآن شریف کا کام دراصل مردوں کو زندہ کرنا تھا جیسا کہ وہ فرماتا ہے اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا (پ ۲۷ ع ۱۸)

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۲ و ۱۳)

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۰ فروری (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو ابھی تک کھانسی اور نزلہ کی شکایت ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

— لاہور ۱۲ فروری۔ حضرت اماں جی حرم حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کو دس دن آرام رہنے کے بعد پھر پیشاب میں خون آ رہا ہے۔ آپ بغرض علاج لاہور تشریف لائی ہیں۔ احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

پشاور ۱۲ فروری۔ سرحد اسمبلی کے سپیکر نے اعلان کیا ہے کہ آئندہ سے اسمبلی میں تمام سوال و جواب اردو میں ہوا کریں گے۔

روس نے اسرائیل سے اپنے سفارتی تعلقات منقطع کر لئے

تعلقات منقطع ہونے کا سبب روسی سفارت خانہ میں بم پھٹنا ہے۔ روس نے اس سلسلہ میں اسرائیل کی معذرت مسترد کر دی

ماسکو ۱۲ فروری۔ روس نے یہودی مملکت اسرائیل سے اپنے سفارتی تعلقات منقطع کر لئے ہیں۔ روس کے وزیر خارجہ مسٹر وشنسکی نے روسی وزیر متعینہ تل ابیب کو حکم دیا ہے کہ وہ تل ابیب میں سفارت خانہ بند کر کے ماسکو چلے آئیں۔ آپ نے مملکت اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ اس کے جو سفارتی افسر روس میں ہیں وہ فوراً ملک سے نکل جائیں۔

اس اعلان کے بعد اسرائیلی لیگیشن کے ارکان نے روس سے واپس آنے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں — پیر کے دن تل ابیب میں روسی سفارت خانہ میں ایک بم پھٹا تھا۔ جس میں تین آدمی جن میں روسی وزیر مختار کی بیوی بھی شامل تھی سخت زخمی ہوئے تھے۔ دونوں ملکوں کے سفارتی تعلقات منقطع ہونے کا سبب یہی ہوا۔ روسی حکومت نے اس سلسلہ میں جو مراسلہ اسرائیل کو بھیجا تھا اس میں الزام لگایا گیا تھا کہ اس واردات میں اسرائیلی پولیس کا بھی ہاتھ تھا۔ اس سے پہلے اسرائیل حکومت اور اس کے اخبارات روس کے خلاف سخت اشتعال انگیزی پھیلا رہے تھے۔ روس نے اسرائیل کی معذرت بھی مسترد کر دی ہے۔ اس نے کہا کہ اس معذرت کا مقصد یہ ہے کہ روس کے خلاف اسرائیل میں جو سرگرمیاں جاری ہیں ان پر پردہ ڈال دیا جائے اور اس سلسلہ میں حکومت اسرائیل پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ان کو ٹال دیا جائے — ادھر آج تل ابیب میں کمیونسٹوں کے مخالفوں اور اسرائیل اور روس کی دوستی کی انجمنوں کے کارکنوں میں زبردست جھڑپ ہو گئی جس میں پچیس آدمی زخمی ہو گئے۔

برطانی کابینہ نے سوڈان کے متعلق مصر و برطانیہ کے سمجھوتہ کی منظوری دیدی

لندن ۱۲ فروری۔ آج برطانوی کابینہ کا ایک اجلاس ہوا اس میں سوڈان کے مسئلہ پر مصر و برطانیہ کے سمجھوتہ کی دفعات کی منظوری دیدی گئی۔ برطانوی سفیر سر رالف سٹیونسن کو ہدایت دیدی جائے گی کہ وہ سمجھوتہ پر دستخط کر دیں۔ اس سلسلہ میں برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ایڈن دارالعوام میں ایک بیان دیں گے۔

کراچی ۱۲ فروری۔ پچھلے ہفتے کراچی میں جو حادثات اور فسادات رونما ہوئے تھے ان کی تحقیقات کے لئے حکومت پاکستان نے سندھ چیف کورٹ کے جسٹس ڈبلیو ایم ویلانی کا تقرر کیا ہے۔

مصری وفد کی کراچی میں مصروفیات

کراچی ۱۲ فروری۔ مصر کا خیر سگالی فوجی وفد آج بھی پاکستانی بحری فوج کے مختلف ادارے دیکھنے میں مشغول رہا۔

مشرقی پنجاب کے ۲ وزراء لاہور آ رہے ہیں

شملہ ۱۲ فروری۔ مشرقی پنجاب کے دو وزیر سردار اجل سنگھ اور چودھری لہری سنگھ اس مہینے کی ۱۷ تاریخ کو لاہور آ رہے ہیں۔ وہ مغربی پنجاب اور مشرقی پنجاب کی تقسیم کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان مال کی درآمد و برآمد

لاہور ۱۲ فروری۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جنوری ۱۹۵۳ء میں مال گاڑیوں کے تین سو چھیانوے ڈبے ہندوستان بھیجے گئے ان میں زیادہ تر جپسم۔ چونا۔ خشک میوے اور پھل تھے۔ اسی دوران میں ہندوستان سے عام استعمال کی اشیاء کے ۳۰۷ ویگن۔ ریل کے کوئلہ کے ۱۵۰ ویگن۔ عمارتی لکڑی کے ۳۶ ویگن اور پانوں کے ۹ ویگن ہندوستان سے آئے۔

قربان علی خان نے اپنا عہدہ سنبھال لیا

کوئٹہ ۱۲ فروری۔ بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ خان قربان علی خاں نے آج کوئٹہ میں اپنا عہدہ سنبھال لیا۔ حلف اٹھانے کی رسم کل ادا ہو گی۔

بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کی علالت

لاہور ۱۲ فروری۔ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کی حالت کل سے کچھ بہتر ہے۔ گو اپریشن کے مقام پر بعض دفعہ شدید درد ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے کچھ طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔ ٹیوب کے ذریعہ یخنی۔ پھلوں کا جوس اور چائے وغیرہ دی جا رہی ہے۔ احباب اپریشن کے پوری طرح کامیاب ہونے اور کلی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

دستور ساز اسمبلی کا اجلاس

۹ مارچ سے شروع ہو گا

کراچی ۱۲ فروری۔ کراچی میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اگلے مہینے کی ۹ تاریخ سے دستور ساز اسمبلی کا اجلاس شروع ہو گا۔

شہری ترقی کی نمائش

۶ مارچ کو لاہور میں منعقد ہو گی

لاہور ۱۲ فروری۔ اگلے مہینے کی ۶ تاریخ کو لاہور میں شہری ترقی کی ایک نمائش منعقد ہو گی۔ یہ نمائش شہری ترقی کے محکمہ کے زیر اہتمام ہو گی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں ممتاز دولتانہ نمائش کا افتتاح کریں گے۔

سلہٹ میں بس کا حادثہ

ڈھاکہ ۱۲ فروری۔ سلہٹ میں دریائے کشتوارا کو پار کرتے ہوئے ایک بس دریا میں ڈوب گئی جس سے ۹ آدمی ہلاک اور ۳۳ زخمی ہو گئے۔ ۱۷ لاپتہ ہیں۔

حکومت پاکستان نے مزید ایک لاکھ پینتیس ہزار پانچ سو ٹن گیہوں درآمد کرنے کے انتظامات مکمل کر لئے

کراچی ۱۲ فروری۔ حکومت پاکستان نے مزید ایک لاکھ پینتیس ہزار پانچ سو ٹن گیہوں بیرونی ملکوں سے منگوانے کے انتظامات مکمل کر لئے ہیں۔ اس میں سے ساٹھ ہزار ٹن گیہوں کینیڈا سے۔ چھتیس ہزار ٹن گیہوں آسٹریلیا سے اور ستائیس ہزار پانچ سو ٹن گیہوں امریکہ سے آئے گا۔ اس طرح بیرونی ممالک سے گیہوں درآمد کرنے کے جو انتظامات کئے گئے ہیں ان کے تحت درآمد کرنے والے گیہوں کی کل مقدار ساڑھے سات لاکھ ٹن بن جاتی ہے۔ اس میں سے چار لاکھ اکہتر ہزار ٹن گیہوں پاکستان پہنچ چکا ہے اور کمی والے علاقوں کو بھیجا جا چکا ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

۲۱؍فروری ـــــ تحریک جدید کے وعدوں کی آخری تاریخ ہے۔

آپ کی جماعت کے مکمل وعدے اس تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ضروری ارشاد

اپنا روپیہ امانت تحریک جدید میں رکھوائیں

امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔ (حضرت امیر المومنین)

ہم نے اپنے امانتداروں کی سہولت کے لئے یہ انتظام کیا ہے۔ کہ جو صاحب تحریک جدید کا کسی قسم کا روپیہ بھی بھیجنا چاہیں۔ وہ اپنے قریب کے کوآپریٹو بنک میں روپیہ جمع کرا کر چنیوٹ کے کوآپریٹو بنک پر ہمارے نام کا ڈرافٹ لے کر ہمیں بھیج دیں۔ ہم ان کے حساب میں روپیہ جمع کرا کر رسید ان کو بھیج دیں گے۔ (افسر امانت تحریک جدید)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک لطیف تصنیف

دیباچہ تفسیر القرآن (اردو)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ معرکۃ الآراء تصنیف ۱۹۴۹ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس کے ختم ہونے پر اب دوبارہ اس کا نیا ایڈیشن شائع کیا گیا۔ جس میں حضرت اقدس کا فوٹو بھی دیا گیا ہے۔

یہ خدا اور اس کے رسولؐ کے ایک عاشق صادق کے قلب صافی سے نکلے ہوئے کلمات طیبات ہیں۔ جو قارئین کرام کے افادہ کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔ اس میں یورپ کے نقادین اسلام کے مشہور اعتراضات کے دندان شکن جوابات دیئے گئے ہیں۔ اور ضرورت قرآن کے مضمون پر نہایت لطیف رنگ میں بحث کی گئی ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مقدس سیرت کے واقعات از ولادت تا وفات ایسے عمدہ اور دلکش پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ جو اپنی نظیر آپ ہیں۔ اس کے مضامین عالیہ اور براہین نیرہ مندرجہ ذیل شعر کے مصداق ہیں

احادیث قد صیغت فتلھی بحسنھا ⁂ عن الوشی او شمت لاغنت عن المسک

یعنی اس کے مضامین اور عبارتیں ایسے رنگ میں ڈھالی گئی ہیں۔ جو اپنی ذاتی زیبائش اور حسن کی وجہ سے بناؤ سنگار اور نقش و نگار سے مستغنی کر دیتی ہیں۔ اور اگر انہیں سونگھی جانے والی چیز سے تشبیہہ دی جائے۔ تو اس کی خوشبو کستوری سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے محبت بھرے دل کی گہرائیوں سے نکلے ہوئے کلمات کو لوگوں کی ہدایت کا باعث بنائے۔ اور اپنی پاک کتاب قرآن کریم کی عظمت اور اپنے رسول محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے ظہور کا موجب بنائے آمین۔ ۵۰۰ صفحات کی کتاب ہے۔ قیمت سفید ولایتی کاغذ ۵/۸/- روپے مجلد ۶/۸/- قیمت عام کاغذ ۴/۸/- روپے مجلد ۵/۸/- روپے۔ نیز سلسلہ احمدیہ کے متعلق دیگر تصانیف بھی یہاں سے طلب فرمائیں۔ ملنے کا پتہ:۔ بک ڈپو تالیف و تصنیف جماعت احمدیہ ربوہ۔

(انچارج صیغہ تالیف و تصنیف ربوہ)

رخصت و تقرر

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ محترم صاحبزادہ مرزا عزیز احمدؐ صاحب ناظر اعلےٰ پہلے یکم جنوری سے ۲۱؍جنوری تک اپنی بیگم صاحبہ کی علالت کی وجہ سے رخصت پر تھے۔ اور اس کے بعد اب ۲۸؍فروری تک بوجہ اپنی خوشدامن صاحبہ (بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ) کی تشویشناک علالت کے رخصت پر اور لاہور میں مقیم ہیں۔ اور ان کی اس غیر حاضری میں مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب بمنظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز قائم مقام ناظر اعلیٰ نظارت علیا کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اور نظارت دعوۃ و تبلیغ کا چارج بھی انہی کے پاس ہے۔

(پرسنل اسسٹنٹ ناظر اعلیٰ)

ڈائرکٹری تاجر صاحبان

احمدی تاجروں کی ایک ڈائرکٹری تیار کرنے کی تجویز پیش ہے۔ اس لئے ہر ایک دوست سے (خصوصاً تاجر صاحبان سے) درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کے احمدی تاجروں کے نام اور پتہ اور کاروبار کی نوعیت سے مجھے جلد سے جلد اطلاع دے۔ تجارت خواہ کسی قسم کی ہو۔ اور خواہ کسی جگہ ہو۔ مشرقی پاکستان اور غیر ممالک کے دوست بھی توجہ فرمائیں۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ ربوہ)

یوم مصلح موعود ـــــ ۲۰؍فروری

بدستور سابق امسال بھی تقریب یوم المصلح الموعود مورخہ ۲۰؍فروری بروز جمعۃ المبارک منائی جائیگی۔ احباب اس مبارک تقریب کو پورے اہتمام کے ساتھ منانے کے لئے ابھی سے تیاری کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان مبارک سے المصلح الموعود کی پیشگوئی کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

یومیہ

یومیہ (ڈائری) ۵۳ء مفید اضافہ کے ساتھ عمدہ کاغذ پر چھپوایا گیا ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت سے وصال تک کے ضروری واقعات (سن وار)۔ قرآنی دعائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض الہامات و تعلیم اور حضورؑ کے اشعار در مدح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ تبلیغ کے متعلق ضروری ہدایات۔ جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان و بیرون و احمدیہ دار التبلیغ کے پتہ جات۔ مفید اور سہل الحصول نسخہ جات۔ شرح کرایہ ریل و ریلوے ٹائم ٹیبل از ربوہ تا مختلف سٹیشن۔ شرح محصول ڈاک و تار ہر قسم۔ محصول ایرمیل مختلف ممالک۔ فہرست تعطیلات۔ یومیہ حساب کرایہ و تنخواہ وغیرہ درج ہیں۔ اس کے علاوہ سال بھر کے لئے یادداشت ریکوار ضروری نوٹ و یادداشت رکھنے کے لئے ہر دن کے لئے ایک صفحہ ہے جملہ قسم کی تاریخیں مثلاً ہجری قمری۔ ہجری شمسی۔ عیسوی و بکرمی درج ہیں۔ ہر تاریخ کے ساتھ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کا وقت بھی لکھا گیا ہے۔ یومیہ کے چند نسخے باقی رہ گئے ہیں۔ جن عہدیداران یا احباب جماعت نے ابھی تک نہیں منگوایا۔ دفتر نشر و اشاعت ربوہ سے منگوا کر فائدہ حاصل کریں۔ قیمت فی نسخہ دو روپے علاوہ محصول ڈاک۔

(نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ)

اطلاع ضروری

(از حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی حیدرآباد دکن)

میں اپنے مخلص احباب اور برادران ملت کی اطلاع کے لئے اعلان کرتا ہوں۔ کہ آئندہ وہ میرے نام کے ساتھ صرف عرفانی تو لکھ سکتے ہیں۔ کہ یہ میرے نام کا تیمناً و تفاؤلاً ایک جزو ہے۔ اور اس کو ترک کرنا میں من وجہٍ کفران نعمت سمجھتا ہوں۔ کبیر اور الکبیر بعد کی پیداوار ہے۔ گو اس کی ابتدا چھوٹے اور بڑے کے امتیاز کے لئے رنگ میں ہوئی۔ اور الکبیر ایک مشہور غیر احمدی عالم نے میری ایک تالیف پر ریویو کرتے ہوئے لکھا۔ اور میری تالیفات پر ابتداءً کبیر اور زاں بعد الکبیر لکھا جانے لگا۔ لیکن اب میں نے اسے ترک کر دیا ہے۔ کہ کسی رنگ میں بوئے ریا و کبر نہ پائی جاوے۔ میری تازہ تالیف حکمۃ الرحمان فی آیات القرآن چونکہ چھپ کر شائع ہو چکی ہے۔ اس پر تو عرفانی الکبیر ہی لکھا گیا ہے۔ آئندہ الکبیر کا لفظ میں نے ترک کر دیا ہے۔ البتہ میں نے اپنے قبیلہ (بنو اسد) کے تعارف کے لئے الاسدی کا اضافہ کر لیا ہے۔ اور اس پر تفصیلی بحث میرے تذکرہ میں آئی ہے۔

احباب اس کے لئے مکلف نہیں۔ وہ جن الفاظ سے مجھے مخاطب کرتے ہیں۔ وہ ان کی محبت و اخلاص کے جذبہ کا اظہار ہے۔ وہ صرف یعقوب علی عرفانی بھی لکھیں تو مجھے پسند ہے۔ اور میں اسے انہیں محبت و اکرام کے جذبات سے پڑھونگا جو اب تک پڑھتا آیا ہوں۔ بہرحال اطلاع تو اس امر کے متعلق ہے۔ کہ الکبیر کا لفظ میں نے ترک کر دیا ہے۔ اور کرنا ہی چاہیئے تھا۔ کہ اس میں ریا و کبر کے جراثیم نہ پائے جاویں۔ اللہ تعالیٰ علیم بذات الصدور میرے دل کو دیکھتا ہے۔ اور اسی کی رضا کے جذبہ کو اپنے اندر پیدا کرنے کی سعی اور دعا کرتا ہوں۔ وھو السمیع العلیم۔

(خاکسار یعقوب علی عرفانی الاسدی)

شکریہ احباب

میرے محترم شوہر حافظ سید محمود اللہ شاہ صاحب رضی اللہ عنہ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کی اچانک اور بے وقت وفات پر احباب جماعت پاکستان و بیرون پاکستان نے تعزیتی تاروں اور خطوط کے ذریعہ میرے غم میں شریک ہو کر میرے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ احمدی بہنوں اور بھائیوں کی شاہ صاحب کے ساتھ یہ محبت اور عقیدت میرے زخمی دل کے لئے ڈھارس کا موجب ہوئی ہے۔ لیکن میں باوجود کوشش سے حاصل اور خواہش کے بوجہ شدت غم ابھی تک اس قابل نہیں ہو سکی۔ کہ تمام احباب کی خدمت میں فرداً فرداً خط لکھ سکوں۔ اس لئے میں اخبار الفضل کے ذریعہ اپنی تمام بہنوں اور بھائیوں کا جن کی طرف سے تاریں اور خطوط موصول ہوئے۔ شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اور ساتھ ہی صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ درویشان قادیان اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتی ہوں۔ کہ وہ حضرت شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

(فرخندہ اختر (اہلیہ سید محمود اللہ شاہ صاحب مرحوم)

روزنامہ — الفضل — لاہور
مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۵۳ء

عاشق رسول اللہ پر توہین کا اُلٹا الزام

احمدی مسلمانوں کے متعلق "علماء ھم" چونکہ کسی حقیقت پر اپنی مخالفت کی بنیاد نہیں رکھ سکتے اس لئے جیسا کہ شروع ہی سے ایسا ہوتا چلا آیا ہے انہیں جھوٹ کی پناہ لینی پڑتی ہے۔ وہ بہت سی انہونی باتیں اپنے دماغ سے تراش کر احمدی مسلمانوں کے نام تھوپتے ہیں۔ اور ان کو اپنی فسانہ طرازانہ فنکاری سے ایسے نقش ونگار سے آراستہ کرتے ہیں۔ اور ان لوگوں کو جن کو وہ اشتعال دلا کر فتنہ و فساد میں اپنا آلہ کار بنانا چاہتے ہیں کہ جھوٹ بھی دلآویز اور معقول نظر آتا ہے:۔

عموماً یہ کام اس طرح کیا جاتا ہے کہ احمدیہ لٹریچر سے کچھ عبارتیں کتر و بیونت کر کے لے لی جاتی ہیں اور پھر ان پر اپنی افترا کا ایک ڈراؤنا محل تیار کر دیا جاتا ہے۔ تاکہ جذباتی عوام اسکو دیکھتے ہی احمدی مسلمانوں کے خلاف اشتعال میں آ جائیں۔ اور ان کو سوچنے کا موقعہ نہ ملے۔ اور جو کچھ وہ ان سے کام لینا چاہتے ہیں۔ وہ اسی مخمور و مسحور حالت میں کر پائیں۔ اور ان کا اپنا الو سیدھا ہو جائے۔

جھوٹ کے دو درجے ہوتے ہیں۔ اول خالص جھوٹ دوئم ملا جلا جھوٹ آجکل احراری۔ مودودیئے اور وہ متعصب علماء جو ان دونوں دشمنان اسلام و پاکستان طاقتوں کے اڈے چڑھے ہوئے ہیں اور وہ چند لکھے پڑھے لوگ جو مختلف دنیوی اغراض کے پیش نظر ان کی ہاں میں ہاں ملا رہے ہیں۔ ان دونوں قسموں سے کام لے رہے ہیں۔ اور انجام سے بے پرواہ ہو کر ایسی ایسی مضحکہ خیز باتیں کر رہے ہیں۔ کہ جن کی نہ صرف کوئی بنیاد نہیں۔ بلکہ حقیقت کے بالکل الٹ ہیں۔

اب یہ ایک خالص جھوٹ ہے کہ احمدی خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کرتے ہیں۔ یا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آپ کی توہین کی ہے۔ اسکے برخلاف حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصانیف تمام کی تمام محامد حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مجموعہ ہیں اور ہمارا یہ دعوےٰ ہے کہ اسلام کی تاریخ میں ایک نظیر بھی موجود نہیں۔ کہ کسی شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں ایسے حقیقت افروز اسلامی جذبات سے پُرولولہ انگیز قصائد نثر و نظم میں تحریر کئے ہوں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کئے ہیں۔ آپکی تصنیفات کا ایک ایک لفظ آنحضرت کی عدیم النظیر شان کا مظہر ہے۔ آپ کی ہر سانس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نعت ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ اٹھتے بیٹھتے لیٹتے چلتے پھرتے بیداری میں نیند میں الغرض ہر حالت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بے مثال ذات کے تصور میں کھوئے رہتے ہیں۔

آپ کا عشق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس درجہ کمال کو پہونچا ہوا ہے۔ کہ ہم بلاخوف تردید کہہ سکتے ہیں۔ کہ اگر ان تمام شعراء۔ علماء اور فدایان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کلام جنہوں نے آنحضرتؐ کی نعت میں بھی آجتک کچھ لکھا ہے۔ اگر ایک جگہ جمع کر دیا جائے۔ تو پھر بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام کے مقابلہ میں کمیت اور کیفیت ہر دو لحاظ سے ناقص اور کم مایہ ثابت ہوگا۔

وہ خزانہ نعت و محامد جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دنیا کے لٹریچر کو دیا ہے اتنا گراں مایہ اور گراں مقدار ہے۔ کہ ہم کو الفضل میں روزانہ شائع کرنے کے لئے نت نیا سامان آپ کے ملفوظات میں آسانی سے مل جاتا ہے۔ اور کسی قسم کی کاوش و تلاش نہیں کرنا پڑتی۔ یہی نہیں بلکہ بیان کا کوئی اسلوب نہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کمال ولولے میں نقش کرنے کے لئے آپ نے اختیار نہ کیا ہو۔

آپ نے عربی اور فارسی میں جو قصائد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں لکھے ہیں۔ اتنے بلند پایہ اور حقیقت افروز اور خالص اسلامی جذبات کے حامل ہیں۔ کہ مخالفین و معاندین کی زبانوں پر بھی بے اختیار جاری ہو چکے ہیں۔

پھر آپ نے نعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں بھی تجدید کا کام کیا ہے۔ آپ کے کلام کے آئینہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک معمولی محبوب نہیں۔ بلکہ عظیم الشان انسان اور زندہ حق نظر آتے ہیں۔ وہ انسان کامل جس کو اللہ تعالےٰ نے رہتی دنیا تک کے لئے اسوہ حسنہ بنا کر مبعوث فرمایا ہے۔

یہ ہے عالم اس شخص کا جس پر احراریئے اور مودودیئے اور ہیچ قسم علماء کہلانے والے خالص جھوٹ بولکر یہ تہمت باندھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کہ نعوذ باللہ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کی ہے۔ اور آپ کی جماعت سلسلہ عالیہ احمدیہ کے وجود سے پاکستان میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین ہو رہی ہے۔ اور مودودیئے اور احراریئے یہ سفید جھوٹ بول بول کر پنجاب کے طول و عرض میں اشتعال انگیزی کر رہے ہیں۔ اور حکومت کو دھمکیاں دے رہے ہیں۔ کہ اگر فلاں تاریخ تک یہ نہ ہوا۔ اور وہ نہ کیا گیا۔ تو وہ خدا جانے یہاں کیا کر دینگے۔

وہ انسان جو اس وقت سیدنا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کا جھنڈا بلند کرنے اور اسلام کی حمایت کے لئے اپنا تن من دھن قربان کرنے کے لئے کھڑا ہوا۔ جب انگریز اور ہندو مل کر مسلمانوں کا نام و نشان ہندوستان سے مٹانے کے لئے تلے ہوئے تھے۔ جس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں وہ گیت گائے جن کی نظیر ساری دنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ جس نے نور کے حروف سے از سر نو مسلمانوں کے دلوں پر کندہ کیا۔ کہ

تم ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

آج چند فتنہ پرداز مودودیئے اور احراریئے پاکستان میں اس کی کھڑی کی ہوئی غلامان محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جماعت کو "غیر مسلم" اقلیت دلانے کے لئے خالص جھوٹ بول بول کر عوام کو بھڑکاتے پھرتے ہیں۔ ان کو انارکی اور فتنہ و فساد پر اکسا رہے ہیں۔ مگر کوئی نہیں جو حق کی آواز سنے۔ اور اپنی آنکھوں سے کام لے کر حقیقت کو معلوم کرنے کے لئے آگے آئے۔ اور ان مفسدہ پردازوں کا منہ بند کرے:

یہ مسیح وقت کی آواز ہے پہچان بھی

لوطؑ کی آندھی بھی ہے اور نوحؑ کا طوفان بھی
دیکھ لے خود اپنی آنکھوں سے خدا کی شان بھی
جھوٹ ہو سکتی نہیں ہے وہ خبر جس کے گواہ
انبیاءؑ بھی ہیں، رسول اللہؐ بھی۔ قرآن بھی
اٹھی ہے وہ موج موسےٰ کے خدا کے قہر کی
غرق ہے فرعون بھی فرعون کا سامان بھی
ٹوٹتے جاتے ہیں سب صنعت کے فولادی حصار
بہتے ہیں تنکوں کی صورت سنگلاخ ایوان بھی
آب و خاک و باد و آتش بول اٹھے تائید میں
یہ مسیح وقت کی آواز ہے پہچان بھی!

(تنویر)

شذرات

متوازی حکومت

گزشتہ سال احراریوں نے حکومت اور عوام کو مشتعل کرنے کے لئے سب سے بڑا سٹنٹ یہ چلایا تھا۔ کہ مسلمانو! احمدیوں نے ربوہ میں اپنی متوازی حکومت قائم کرلی ہے۔ اور یہ "سازشی عنصر" پاکستان پر بس حملہ کرنے کو ہے۔ لیکن اب جبکہ دجل و تلبیس کا سارا تار و پود بکھر چکا ہے۔ انہوں نے ایک دوسرا پہلو بدل لیا ہے۔ یعنی اب وہ کہہ رہے ہیں کہ ربوہ میں متوازی حکومت ابھی تک بنی نہیں۔ مگر جلدی ہی بننے والی ہے۔ چنانچہ "آزاد" حکومت کو توجہ دلاتے ہوئے لکھتا ہے۔

"آج حکومت نے اگر اپنے تدبر اور ہوشمندی کا ثبوت نہ دیا۔ تو اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ مرزائی ربوہ میں اپنی متوازی حکومت قائم کریں گے۔ جہاں ان کے دیوانی اور فوجداری کے فیصلے ہوں گے۔ جہاں روز روشن میں مخالفین کو قتل کیا جائیگا احمدیت سے عقیدت نہ رکھنے والوں پر تشدد کیا جائے گا۔" (آزاد ۲۷ جنوری ۱۹۵۳ء)

احراری لیڈر چند دن سے پروپیگنڈا کر رہے ہیں کہ موجودہ مرکزی حکومت "مرزائیت" کی ہمنوا بن چکی ہے۔ بلکہ خواجہ ناظم الدین تو "مرزائیت" بھی قبول کر چکے ہیں (آزاد ۳۰ جنوری ۱۹۵۳ء)

ان حالات میں جبکہ سارا پاکستان ہی "مرزائیوں" کا ہو چکا ہے ربوہ کی "متوازی حکومت" کے معنے ہی کیا ہیں؟

احراری اور ہیں مسلمان اور

آزاد راوی ہے (۲۵ جنوری ۱۹۵۳ء) کہ حکومت سندھ نے عین اس وقت جبکہ بڈعیدان میں احراری کانفرنس کی کارروائی شروع ہونے والی تھی۔ "مداخلت فی الدین" کے جرم کا ارتکاب کرتے ہوئے یہ نوٹس دیا کہ جلسہ میں کوئی مقرر مرزائیت کے متعلق کوئی لفظ نہ کہے۔

رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم جس دین کو لائے اس میں بتوں کو بھی برا بھلا کہنے اور گالیاں دینے سے منع کیا گیا ہے۔ مگر احراری دین کی اساس و بنیاد ہی مخالفت اور سب و شتم پر ہے۔ اس لئے جب انہیں اس حرکت سے باز رہنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ وہ مداخلت فی الدین کا فتوے صادر کر دیتے ہیں۔ **کیا اب بھی یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ مسلمان اور ہیں احراری اور۔**

ایک سوال

"زمیندار" کے فکاہات نگار لکھتے ہیں:۔

"اگر یہ خبر درست ہے (کہ نظام حیدر آباد عیسائی مذہب اختیار کرنے والے ہیں ناقل) تو اس کا مطلب یہ ہے کہ نظام حیدر آباد کو حضرت عیسےٰ کی تعلیمات میں عدم تشدد پسند آیا ہے۔ اس اصول پر انہوں نے اس وقت عمل بھی کیا تھا جب ہندوستانی فوج نے حیدر آباد پر حملہ کیا تھا۔ حضرت عیسےٰ کی تعلیم ہے۔ کہ جب کوئی شخص تمہاری ایک گال پر تھپیڑ رسید کرے۔ تو تم دوسری گال بھی اسکے سامنے پیش کر دو۔" (زمیندار ۲۶ جنوری ۱۹۵۳ء)

ہمارے مسلمان بھائی سوچیں کہ اگر حضرت مسیحؑ واپس بھی تشریف لے آویں تو عدم تشدد کے علمبردار ہونے کے باوجود وہ تلوار سے جہاد کیسے کریں گے؟ اگر کہا جائے کہ آپ دائرہ اسلام میں داخل ہو چکے ہیں تو سوال یہ ہے کہ قرآن و حدیث میں کہاں لکھا ہے۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام انجیل کی تعلیمات سے تائب ہو چکے ہیں۔ اور شریعت اسلامیہ کے معتقدین میں شامل ہیں؟

عیسائیت کے محافظ

دیندار لکھتا ہے:۔

"پاکستان کے ان مبلغوں سے جو مغربی ممالک میں جا جا کر اسلام کی تبلیغ کرتے پھرتے ہیں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ بھائیو پہلے گھر کی خبر لو۔ جتنے عرصے میں تم ایک عیسائی کو مسلمان بناتے ہو۔ اتنے عرصے میں تمہارے سو بھائی مرتد ہوتے جا رہے ہیں" (۲۶ جنوری ۱۹۵۳ء)

جماعت احمدیہ اور اس کے مبلغین صرف مغربی ممالک میں ہی تبلیغ نہیں کر رہے۔ پاکستان میں بھی فتنہ دجالیت کے خلاف جہاد کرنے میں مصروف ہیں لیکن سوچنے کی بات ہے جہاں "ختم نبوت" کی حفاظت کے مدعی عیسائیت کے محافظ بن کر مبلغین اسلام کے خلاف طوفان کھڑا کر دیں۔ اور عیسائی مشنریوں کو کھلی چھٹی دینے کی سفارش کریں (آزاد ۹ نومبر ۱۹۵۰ء) **وہاں اسلام کے افق پر کفر کے گھٹا ٹوپ بادل کیوں نہ چھا جائیں۔**

انگریز کے خلاف لڑائی

ایک "علامہ" صاحب مولانا ظفر علی خان کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"حضرت مولانا ظفر علی خان نے سیاسی محاذ پر عوام کی عملی راہ نمائی کی اور انگریز کی سطوت وجبروت کے خلاف بے مثال جرأت او بہادری کی لڑائی لڑی۔" (زمیندار ۲۶ جنوری ۱۹۵۳ء)

مولانا ظفر علی فرماتے ہیں:۔

"زمیندار سرکار انگریزی کا سچا خیر خواہ اور وفادار ہے۔ وہ ہندوستان میں سرکار انگریزی کے وجود کو آیۂ رحمت سمجھتا ہے (اور) اس پر اپنی جان نثار کرنا قومی و مذہبی فریضہ سمجھتا ہے۔"

"اگر گورنمنٹ کو لڑائی کے بغیر چارہ کار نہ رہے۔ تو ایسی حالت میں مسلمانوں کو اس طرح سرکار کی طرف جلتی آگ میں کود کر اپنی عقیدت مندی ثابت کرنی چاہیئے۔ جس طرح سرحدی علاقہ میں مسلمان فوجی سپاہیوں نے اپنے مذہبی اور قومی بھائیوں کے خلاف جنگ کر کے اس بات کا بار بار ثبوت دیا ہے۔ کہ اطاعت اولو الامر کے اصول کے وہ کس درجہ پابند ہیں"۔

"اگر کوئی بدبخت مسلمان گورنمنٹ سے سرکشی کی جرأت کرے تو ہم ڈنکے کی چوٹ سے کہتے ہیں۔ کہ وہ مسلمان مسلمان نہیں"۔ (زمیندار ۱۲ نومبر ۱۹۱۱ء)

ناظرین دیکھیں کہ انگریز کی سطوت وجبروت کے خلاف جرأت مندانہ لڑائی لڑنے والے **کس شان سے لڑائی لڑ رہے ہیں۔؟** کیا "علامہ" صاحب اس نظارہ کو دیکھ کر اپنے خیالات پر نظر ثانی فرمائینگے۔؟

کیا عذر ہے؟

مولانا محمد علی صاحب لکھوی فرقہ اہلحدیث کے ایک ممتاز رکن ہیں۔ آپ کئی سال دیار حبیب میں گزارنے کے بعد حال ہی میں پاکستان میں واپس تشریف لائے ہیں۔ آپ نے عوام کی دردناک حالت کا نقشہ کھینچتے ہوئے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ

"میرا خیال تھا کہ پاکستان میں دینی طرز حکومت ہوگی۔ اور لوگوں کی مذہبی حالت انگریز کے زمانہ سے کافی بہتر ہوگی۔ مگر یہاں پہنچکر بے حد تعجب ہوا کہ اس خطہ میں دینی رجحانات پہلے سے بھی زیادہ خراب ہیں"۔

انگریزی عہد حکومت میں جب مسلمانوں کو اپنی ذہنی اور قلبی اصلاح کی طرف توجہ دلائی جاتی تھی تو ان کی طرف سے اکثر غلامی کا قصہ شروع کر دیا جاتا تھا۔ مگر اب جبکہ غیر ملکی اقتدار کا بت پاش پاش ہو چکا ہے۔ ہمارے لئے کونسا عذر ہے؟ **کیا یہ عذر ہے کہ ہم پہلے غلام تھے۔ اور اب آزاد ہیں؟**

سنگین جرم

روسی حکومت نے حال ہی میں جن ڈاکٹروں کو ایک سازش کے سلسلہ میں گرفتار کیا ہے روس کے سرکاری اخبار پراودا نے ان پر ایک بہت بڑا "سنگین الزام" یہ لگایا ہے۔ کہ یہ ڈاکٹر ٹراٹسکی کے ایجنٹ تھے۔

ٹراٹسکی بالشوازم کا نہایت سرگرم ممبر تھا۔ اور اس نے اسی کی خاطر زار کی جیلوں میں سختیاں جھیلیں۔ سائبیریا کے برفیلے میدانوں میں جلاوطنی کے دن کاٹے اور جب بالشویکوں نے سویٹ پر قبضہ کیا تو اس نے وزارت خارجہ جیسے اہم اور نازک شعبہ کو نہایت خوش اسلوبی سے نبھایا۔ اور اپنی بے لوث خدمات کی بدولت لینن کی نگاہ میں ایک خاص مقام پیدا کر لیا۔

لیکن جب سٹالین برسر اقتدار آیا۔ تو اسنے محض سیاسی رقابت کے باعث نومبر ۱۹۲۷ء میں الماتا میں نظر بند کر دیا۔ دو سال بعد اسے روس سے بھی جلاوطن کر دیا گیا۔ اور ۲۰ اگست ۱۹۴۰ء کو سٹالن گورنمنٹ کے ایک ایجنٹ نے اسے میکسیکو میں نہایت سفاکی سے موت کے گھاٹ اتار دیا۔

صرف ایک ٹراٹسکی ہی نہیں معلوم نہیں کتنے ٹراٹسکی ہر سال تہ تیغ کئے جاتے ہیں مگر کمیونزم کے ایجنٹوں کا کمال دیکھئے کہ وہ زار کے مظالم کی داستانیں کچھ اس انداز سے بیان کرتے ہیں کہ **سٹالین کا خونی طوفان زار کے خون آلود پردہ کے پیچھے چھپ جاتا ہے۔**

ٹرومین اور آئزن ہاور

یونائیٹڈ پریس آف امریکہ اس خبر کا ذمہ دار ہے کہ مسٹر ٹرومین نے ڈیموکریٹک پارٹی پر زور دیا ہے کہ اس کا یہ فرض ہے۔ کہ اگر آئزن ہاور کی حکومت کوئی غلط پالیسی اختیار کرے۔ تو اس کی مخالفت کی جائے مخالفت اس لئے بھی ضروری ہے کہ آئزن ہاور کو کامیاب بنانے والے اخبارات ان کی ہر پالیسی کی حمایت کرینگے

ہم نے چند دن پیشتر ٹرومین کے الوداعی پیغام پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا تھا کہ ٹرومین آئزن ہاور کے راستہ میں مشکلات پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ یونائیٹڈ پریس کی مندرجہ بالا خبر ہمارے اس خیال کی "لفظاً" تصدیق کرتی ہے۔ **دیکھی آپ نے بوڑھے سیاستدانوں کی جوان سیاست۔**

* "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" (الہام حضرت مسیح موعود) *

امریکہ میں احمدی مبلغین کے ذریعے اسلام کی تبلیغ و اشاعت کیلئے کامیاب مساعی

اسلام کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ۔ آٹھ افراد کا قبول اسلام۔ نومسلمین کی تربیت

امریکن مشن کی رپورٹ بابت ماہ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر ۱۹۵۲ء

(از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم اے)

(۲)

پریس کے ساتھ تعلقات

عرصہ زیر رپورٹ میں امریکہ کے سب سے مشہور نیگرو اخبار پٹس برگ کوائیر کے نمائندہ نے ایک لمبا انٹرویو کر کے دو مضامین خوب جلی سرخیوں کے ساتھ شائع کئے۔ جن میں احمدیت کے بنیادی عقائد۔ امریکہ میں نیگرو قوم کے مسئلہ پر ہمارے نکتۂ نظر اور نیگرو لوگوں کی ترقی کے لئے ہماری کوششوں پر روشنی ڈالی۔ اس مضمون کی اشاعت پر ملک کے مختلف اطراف سے بہت سے خطوط موصول ہوئے۔ جن کے جواب میں سب کو لٹریچر بھجوایا گیا۔

مقامی اخبارات میں عیدالاضحی کے موقعہ پر عرب ممالک کا ذکر کرتے ہوئے یہ شائع ہوا کہ یہ عید حضرت ابراہیم کے حضرت اسحٰق کو قربان کرنے پر آمادگی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ اس پر خاکسار نے ایک خط ان اخبارات کو لکھا جس میں بتایا کہ مسلمانوں کے نزدیک اس واقعہ کا تعلق حضرت اسمٰعیل سے ہے نہ کہ حضرت اسحٰق سے۔ اور اس سلسلہ میں بائیبل کا بھی حوالہ دیا اس خط کی اشاعت بھی خدا کے فضل سے ایک غلط فہمی کے دور کرنے کا باعث ہوئی۔

بالٹی مور کے ایک ہفتہ وار اخبار ایفرو امریکن (Afro American) نے اسلام پر ایک مضمون شائع کیا۔ جس میں بہت سے غلط امور بھی ناواقفیت کی وجہ سے بیان کئے گئے۔ خاکسار نے ان کی تصحیح کے لئے بھی اخبار مذکور کو ایک لمبا خط لکھا

عیدالاضحیہ

خدا تعالےٰ کے فضل سے عیدالاضحیہ کی تقریب اکثر مشنوں میں ادا کی گئی۔ کئی ایک مشنوں میں قربانی بھی دی گئی۔ اور خاص دعوت ترتیب دیکر غیر مسلموں کو مدعو کیا گیا۔ جنہیں پیغام اسلام پہنچایا گیا

دورے

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار کو تین دفعہ نیویارک اور ایک ایک دفعہ بوسٹن۔ ڈیٹن۔ ارمی دہانا اور کلیولینڈ میں جانا ہوا۔ بوسٹن میں ایک غیر معمولی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مصری طلبہ بھی شریک تھے۔ کلولینڈ میں مقامی مشن نے ایک خاص پبلک جلسے کا اہتمام کیا تھا۔ جس میں بفضلہ تعالےٰ اچھی کامیابی ہوئی ڈیٹن اور ارمی دہانا میں بعض عرب مسلمان خاندان آباد ہیں۔ جن کے ساتھ تعلقات قائم کئے گئے یہ سفر قریباً ۲۸۰۰ میل پر مشتمل تھا۔

دفتر مرکزیہ

مبلغ انچارج کا ایک بڑا کام دفتری امور کی سرانجام دہی ہوتا ہے۔ اور خط و کتابت بقیہ تمام مہمات کی نسبت وقت کا اکثر حصہ لیتی ہے۔ عام خطوط کے علاوہ جن میں جماعتوں کو مختلف تحریکوں کی طرف توجہ اور احمدی احباب کو استفسارات کے جواب شامل ہیں ایک حصہ اسلام سے دلچسپی لینے والے لوگوں کے سوالات کے جوابات کا بھی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ عرصہ زیر رپورٹ میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا "مصلح عالم" کے متعلق ایک پیغام جماعتوں تک پہنچایا گیا۔ پاکستان کے یوم استقلال پر کئی اہم شخصیتوں کو احمدیت کی اسلامی مساعی سے روشناس کرایا گیا۔ گورنر سٹیونسن امیدوار صدارت نے اپنی ایک تحریک میں ایک فقرہ استعمال کیا تھا جس سے اسلام کے متعلق غلط فہمی پیدا ہوتی تھی۔ اس کے متعلق گورنر موصوف کو ایک خط لکھا گیا جس کا انہوں نے ہمدردانہ جواب دیا۔ پولیٹیکل سائنس کے طلبہ کے ساتھ ایک ڈنر میں شامل ہوا۔ مسٹر بدر نے واشنگٹن کے مختلف پریس بیٹرین چرچوں کے سنٹرز کو ایک لنچ دیا۔ جس میں خاکسار بھی مدعو تھا۔ اس موقعہ پر ان سب کے ساتھ اسلام کے متعلق گفتگو کا موقعہ ملا۔ امریکہ کے میتھوڈسٹ چرچ کے میگزین کے ایڈیٹر سے ملاقات کی۔ یونیٹیرین چرچ کی دو میٹنگوں میں شریک ہوا ایک Reception کے موقعہ پر سر آلور فرینک سفیر برطانیہ۔ جسٹس ڈگلس۔ جج نیلسن۔ سفیر افغانستان اور سفیر ہندوستان وغیرہ کو امریکہ میں جماعت احمدیہ کے کام سے آگاہ کیا۔

نومبائعین

عرصہ زیر رپورٹ میں آٹھ افراد داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے۔ اللہ تعالےٰ سب کو استقامت دے اور اسلام پر عمل کی توفیق دے۔

امریکہ کا ایک نومسلم واقف زندگی ربوہ میں

احباب کو اس خبر سے خوشی ہوگی کہ امریکہ سے دوسرے نوجوان واقف زندگی برادرم عبدالشکور صاحب ریش دینی تعلیم کے لئے ربوہ پہنچ چکے ہیں۔ برادرم عبدالشکور ایک گورے مسلمان ہیں جنہوں نے گذشتہ سال کے شروع میں احمدیت کو قبول کیا۔ اس وقت آپ امریکن فوج میں تھے۔ یوں تو انہوں نے اسی وقت اپنی زندگی خدمت دین کے لئے پیش کر دی تھی۔ مگر فوج میں انہیں جرمنی جانا پڑا۔ اس عرصہ میں آپ نے روسی اور جرمن زبان کا مطالعہ رکھا۔ ابھی حال ہی میں آپ کو سارجنٹ کے عہدہ پر سے فوج سے Release (ریلیز) مل گیا ہے۔ احباب کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کو سلسلہ کے لئے ایک مفید وجود بنائے۔

خدام الاحمدیہ

قائد خدام الاحمدیہ برادر طالب احمد داؤد رقم فرماتے ہیں کہ

عرصہ زیر رپورٹ میں خدام الاحمدیہ امریکہ نے ۰۰۰ پہلی مرتبہ وقف ایام کی تحریک کی۔ جس پر بعض احباب نے ایک ایک ہفتہ اپنی رخصتوں کا وقف کیا ان احباب کو تین مختلف مقامات پر بھجوا کر ان سے تبلیغی کام لیا گیا۔ انشاء اللہ اس کام کو توسیع دینے کی آئندہ سال میں تجویز ہے

لجنہ اماء اللہ

صدر لجنہ اماء اللہ امریکہ محترم امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اپنی سہ ماہی رپورٹ میں لکھتی ہیں کہ:-

گذشتہ تین ماہ اگست اور ستمبر اکتوبر میں جن لجنہ اماء اللہ امریکہ نے باقاعدگی اور اخلاص و محنت کے ساتھ کام کیا ان کے نام اور مجموعی رپورٹ مندرجہ ذیل ہے
۱۔ ڈیٹن ۲۔ شکاگو ۳۔ پٹس برگ ۴۔ سینٹ لوئیس
ان لجنات نے چار چار میٹنگیں کیں۔ اور مجموعی طور پر ایک سو پچپن افراد کو بذریعہ پمفلٹ اور زبانی طور پر تبلیغ کی۔ اور اسلام کا پیغام پہنچایا۔ ذاتی طور پر اپنے علم کو بڑھانے اور تقریر کرنے کے لئے مختلف عام فہم موضوعات پر مضمون پڑھے۔ روزانہ سلسلہ کا لٹریچر کچھ نہ کچھ باقاعدہ پڑھتی رہیں۔ بقرعید کے موقعہ پر دعوت کا انتظام کیا اور غیر مسلم احباب کو بھی مدعو کرکے تبلیغ کی۔

اس سال جلسہ سالانہ کی نمائش کے لئے لجنات نے کچھ سامان تیار کیا جو مرکزی لجنہ کو بھجوا دیا جا چکا ہے اس پروگرام میں حصہ لینے والی مندرجہ ذیل مقامات کی لجنات ہیں۔ پٹس برگ۔ شکاگو۔ ڈیٹن۔ کلولینڈ نیویارک۔ سنسناٹی۔ ینگس ٹاؤن۔

مندرجہ بالا چار لجنات کا دو ماہ کا ممبری کا چندہ اٹھائیس ڈالر جمع ہوا۔

حلقہ شکاگو

اس حلقہ میں شکاگو۔ ملواکی۔ انڈیانا پلس کینسس سٹی اور سینٹ لوئیس جماعتیں شامل ہیں۔ حلقہ ہذا کے انچارج چوہدری شکر الٰہی صاحب تحریر فرماتے ہیں

تعلیم و تربیت ہفتہ میں تین مجالس منعقد ہوتی رہیں۔ جن میں قرآن کریم نماز وغیرہ و سبق دیا جاتا رہا۔ مسجد میں نماز با جماعت کا باقاعدہ انتظام رہا۔ اور نماز جمعہ باقاعدہ ادا کی جاتی رہی

عید

نماز عید ادا کی جس میں جماعت کے اکثر افراد شامل ہوئے۔ اور اس موقعہ پر چار افراد جماعت نے قربانی دی۔

تبلیغ:- زبانی اور بذریعہ ڈاک احمدیت کا پیغام پہنچایا جاتا رہا۔ چار ہزار کی تعداد میں تبلیغی اشتہارات چھاپے اور تقسیم کئے گئے۔

سینٹ لوئیس دفتر میں پبلک لیکچروں کا انتظام کیا لیکچروں میں شامل ہونے والوں کو سوالات کا موقع دیا جاتا رہا۔ شکاگو مسجد میں لیکچروں کا سلسلہ جاری رہا جس میں غیر مسلم شامل ہوتے رہے۔ شکاگو کے قریب ریاست انڈیانا کے دو گاؤں میں تبلیغ کے لئے گیا۔

سفر:- ہمارے حلقہ کا صدر مقام سینٹ لوئیس سے شکاگو منتقل ہوا۔ اور خاکسار مع سامان سینٹ لوئیس سے شکاگو آیا۔
واشنگٹن میں بجٹ کمیٹی کی میٹنگ میں شمولیت کے لئے گیا۔

نئے ممبر:- ایک شخص بیعت فارم پر کرکے احمدیت میں شامل ہوا۔ اور اسے نور الدین نام دیا گیا۔

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی کتب کا مطالعہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام روحی فداہ امی وابی کا فرمان ہے۔ کہ جس نے میری تصانیف کو کم از کم تین بار نہیں پڑھا۔ اس کے ایمان کے کھو جانے کا مجھے خطرہ ہے۔ ہر احمدی کو محاسبہ کرنا چاہیئے۔ کہ اس نے حضور کے اس فرمان پر کس قدر عمل کیا ہے۔ آپ کے اس فرمان سے واضح ہے۔ کہ ایک احمدی پر حضور کی تصانیف کا بار بار پڑھنا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ اپنے فضل سے ہم سب کو حضور کے ہر حکم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

میں حضور کی کتابوں کے متعلق اپنا مشاہدہ لکھ کر احباب کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں۔ کہ وہ حضور کی کتابیں کثرت سے پڑھیں۔ اور ان کی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔

بد قسمتی سے مجھے سوائے دو کتابوں کے جو بچپن میں طالب علمی کے زمانہ میں سکول پڑھیں تھیں۔ اور کسی حضور کی کتاب کو پڑھنے کا موقعہ نہ ملا تھا۔ اتفاقاً دسمبر ۱۹۵۲ء میں خاکسار نے ایک مخلص احمدی دوست سے حضور کی کسی کتاب کے پڑھنے کا اظہار کیا۔ ان صاحب نے نہایت خوشی سے میری خواہش کو قبول کرتے ہوئے حضور کی ایک کتاب "ایام الصلح" دی۔ جسے پڑھ کر میں نے بہت لطف اٹھایا۔ اور واپسی پر کہا۔ کہ حضور کی یہی کتاب ہی تبلیغ کے لئے کافی ہے۔ اس پر ان صاحب نے فرمایا۔ کہ ہاں اس کتاب میں بہت تبلیغی مواد ہے۔ ایک دفعہ حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری سے جنہوں نے حضور کی بعض کتابیں سینکڑوں مرتبہ پڑھی ہیں۔ کسی نے کہا۔ کہ اگر فرصت نہ ملتی ہو یا بہت تھوڑا وقت ملے۔ تو اسے حضور کی کونسی کتاب پڑھنی چاہیئے۔ تاکہ سب کتابوں کے مضامین سے دو تین کتب کے پڑھنے سے ہی واقف ہو جائے۔ تو انہوں نے حضور کی چار کتابوں کا نام لیا۔ کہ کم از کم ان کو ضرور پڑھ لینا چاہیئے۔ وہ کتابیں یہ ہیں۔ کتاب البریہ۔ تذکرۃ الشہادتین تحفہ گولڑویہ اور ایام الصلح

چنانچہ خاکسار نے ان چار کتب کے علاوہ بعض اور بھی چھوٹی چھوٹی کتب پڑھیں۔ حضور کی کتب میں بعض مقامات ایسے ہیں۔ جہاں پر وجد طاری ہو جاتا ہے۔ اور بے اختیار حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر درود زبان سے جاری ہو جاتا ہے۔ حضور کی کتب کیا ہیں۔ قرآن مجید کی تفسیر ہیں۔

میں احباب کی خدمت میں التجا کرتا ہوں۔ کہ وہ حضور کی کتابیں ضرور پڑھیں۔ اور علم و عرفان سے فائدہ اٹھائیں۔ یقیناً ہر کوئی جو انہیں شوق سے پڑھے گا۔ وہ اپنے آپ میں ایک تبدیلی محسوس کرے گا۔ میں ایسے احباب سے بھی جن کے پاس حضور کی کتب ہیں۔ درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ لوگوں کو کتابیں پڑھنے کے لئے دیں۔ اور ان کے میلا ہو جانے یا پھٹ جانے کا خیال نہ کریں۔ اور اور اس طرح وہ دوسروں کو اس نعمت سے آگاہ کریں۔ اور ثواب حاصل کریں۔

(نامہ نگار)

درخواست دعا: میرے چھوٹے بھائی ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ کے گھٹنے پر چوٹ آجانے کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ نیز دونوں لڑکیاں صالحہ بیگم اور منتہا (؟) بیمار ہیں۔ احباب جماعت .... ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(حکیم عبد الرحمن شاہ چک ۱۶۲ ج۔ب براستہ چنیوٹ ضلع لائلپور)

نفع مند کام پر روپیہ لگانے کا عمدہ موقعہ

جو دوست نظارت ہذا کی معرفت اپنے روپیہ کو نفع مند کام پر لگانا چاہتے ہوں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ایک مخلص صاحب جائداد۔ اور قابل اعتماد دوست دوست کو چند ہزار روپیوں کی ضرورت ہے۔ جس کے بدلہ میں وہ مطلوبہ رقم سے کافی زیادہ مالیت کی اراضی واقعہ سندھ رہن کریں گے۔ اور مرتہن دوست کو اس زمین کے ٹھیکہ کے طور پر انشاء اللہ اسی قدر نفع مل سکے گا۔ جو انجمن کے پاس روپیہ لگانے سے ملتا ہے۔ اور زمین کی وجہ سے صورت بھی انشاء اللہ محفوظ ہو گی۔

پس جو احباب اس سلسلہ میں اپنا روپیہ کاروبار پر لگانا چاہتے ہوں۔ وہ نظارت بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے خط و کتابت کریں۔ (ناظر بیت المال سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اعلان دار القضاء: مرافعہ مدعیہ مسماۃ حفیظہ اختر صاحبہ از غلام فاطمہ صاحبہ بیوہ شیخ فضل الرحمن صاحب مرحوم کی سماعت کے لئے ۲۱-۲-۵۳ تاریخ مقرر ہے۔ چونکہ غلام فاطمہ صاحبہ موصوفہ کو بطریق معمولی اطلاع نہیں ہو سکی۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ تاریخ مقررہ کو دفتر قضاء میں پیروی کے لئے تشریف لائیں۔ عدم حاضری کی صورت میں کارروائی یکطرفہ کی جائے گی۔ (ناظم دار القضاء)

پاکستان میں ملائیت کے اکھاڑے

(منقول از دو رسالہ سیالکوٹ ۸ فروری ۱۹۵۳ء)

پاکستان کے عرصۂ شہود میں آتے ہی اہل ملک کا فرض تھا۔ کہ تعمیر ملکی میں معروف ہو جاتے۔ اور پاکستان کو تھوڑے ہی عرصہ میں رشک فردوس بنا دیتے۔ بڑے بڑے لیڈروں۔ قائدوں اور دیگر نامور افراد کی بڑی بڑی سوسائٹیوں سے یہی توقع ہو سکتی تھی۔ کہ وہ جس طرح ملکی خیر خواہی کا دم بھرتے اور دعوی کرتے ہیں اسی طرح تعمیری کاموں میں ایک دوسرے پر گوئے سبقت لیجاتے لیکن ع

اے بسا آرزو۔ کہ خاک شدہ

ہوا تو ہوا یہ کہ بلند بانگ دعاوی کرنے والوں نے شکم پری۔ کنبہ پروری اور جلب منفعت کی ٹھان لی۔ اور اکثر و بیشتر بڑے آدمیوں نے سرمایہ اندوزی کی وہ مہم جاری کر دی۔ کہ الامان والحفیظ جس کے نتائج آج دنیا کے سامنے ہیں۔ قطع نظر اس خرابی بسیار کے خاص امر جو باعث صد استعجاب و تاسف ہے وہ یہ کہ جونہی کہا گیا۔ کہ پاکستان بحمد اللہ "اسلامی خطہ" ہے۔ اس آواز نے بجائے خوشگوار تاثرات پیدا کرنے کے خاص اثر یہ پیدا کیا کہ آناً فاناً دنیا جہان کے نا اہل انسان بلوں سے نکل کر "مولویت" کے لباس میں تعداد کثیر نمودار ہو گئے۔ اور انہوں نے اپنی اپنی حیثیت واستعداد۔ بلکہ فطرت و سرشت کے مطابق ایسے عجیب و غریب انداز سے پارٹ ادا کرنے شروع کئے۔ کہ ان کا بیان کرنا ملک کے لئے مقام شرم و ندامت ہے۔ یعنی شہروں، قصبوں قریوں کی ہر گلی کوچہ و بازار میں جا بجا مذہبی افتراق کے دنگل مقرر کر دیئے۔ حتی کہ پاکستان کے اطراف و جوانب میں یہ ملائیت کا اکھاڑہ مرکز جدال نظر آ رہا ہے۔ مذہبی دنگل کی اس جولانگاہ میں تیزی پیدا کرنے کی خاطر چند مخصوص اخبارات جاری کئے گئے۔ جن کا پہلا قدم یہ قرار پایا۔ کہ صاحب اقتدار طبقہ کو متاثر کیا جائے۔ اخبارات کا موضوع کیا ہے؟ بس فلاں گروہ جہنمی۔ فلاں ناری۔ اور فلاں مرتد اور فلاں واجب القتل وغیرہ کیا دنیا بھر میں کوئی ایسا انسان موجود ہے؟ جو اس مشغلہ کے نتائج سے ناواقف ہو۔ کیا سارے ملک میں کوئی ایسی شخصیت پیش کی جا سکتی ہے؟ جو یہ نہ سمجھ سکے۔ کہ اس نوزائیدہ مملکت (پاکستان) کے حق میں یہ فضا سازگار نہ ہوگی۔ بلکہ ملک کی تباہی و بربادی کا سامان ہے؟ اگر کسی انسان کے لئے یہ چیز نا قابل فہم ہو۔ اور وہ انجان بن کر کہہ دے۔ کہ "افتراق" سے پاکستان کا کچھ نہیں بگڑتا۔ تو وہ اگر مجنون۔ سودائی یا مخبوط الحواس نہیں۔ تو اس کا یہ خیال سراسر تجاہل عارفانہ ہے۔

ہم ایک دفعہ نہیں بلکہ سینکڑوں ہزاروں دفعہ حسب سابق بالاعلان کہیں گے۔ کہ مذہبی افتراق پھیلانے اور شیعہ سنی سوال پیدا کرنے والے خود جانتے ہیں۔ کہ یہی باہمی تنفر و باہم آویزی ہی ملک کی بربادی کا موجب ہو سکتی ہے۔ اور صاف ظاہر ہے۔ کہ وہ دیدہ و دانستہ منظم ہو کر اس مہم کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔

بقول ع۔ لبیک علی الاسلام من کان باکیاً

ہمیں مسلمانان ملک کی حرماں نصیبی پر رہ رہ کر افسوس کرنا پڑتا ہے۔ کہ اگر یہی ان گنت مولویوں کے غول جو شاید لاکھوں سے بھی متجاوز ہونگے اتحاد اسلامی و تعمیر ملکی کے لئے کچھ عرصہ تک وقف ہو جاتے۔ تو ممالک مغربی و مشرقی مسلمانان پاکستان سے درس ارتقا حاصل کرتے۔ لیکن حیف، صد حیف!! اس طبقہ کی ذہنیت نے ایسا ہونے نہ دیا۔

اس سے تو یہی نتیجہ مرتب ہو سکتا ہے۔ کہ یہ گروہ یا محکمہ قابل تعمیر نہیں۔ بلکہ باعث تخریب ہے۔ اہل انصاف و عقل۔ ذرا مشاہدہ فرمائیں۔ کہ ایک اور صرف ایک ہی فرقہ کے چند اشخاص مختلف حیثیت و لباس میں ملبوس ہو کر فضائے ملکی کو ناخوشگوار بنا رہے ہیں بقول سعدیؒ ؎

اگر پر کنۂ پر کنند از گلاب
سگے در وے افتد کند منجلاب

اور دنیا ان کا تماشہ دیکھ رہی ہے۔ حالانکہ ان کے اس کھیل کا نتیجہ ظاہر ہے۔ کیا پاکستان کے یہ نئے سب شیطنوں کا ہیڈ کوارٹر ہی نہیں۔ جس نے مسلمانان ہندوستان کو تباہ کرنے اور کانگریس حکومت کے ہاتھ مضبوط کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا تھا؟ کیا اس مشینری کے تمام مستری اس کارخانہ سے نہیں بلوائے گئے؟ بہرحال اگر آج یہ راز ہے۔ تو کل کو اس کا بری طرح انکشاف ہو کر رہے گا۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔

سو فیصدی چندہ حفاظت مرکز کے وعدے پورے کرنیوالے احباب

جن دوستوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سو فی صدی پورے کر دیئے ہوئے ہیں۔ یا اب کرکے ہیں۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالےٰ اجر عظیم عطا فرمائے۔ جن دوستوں نے ابھی تک اپنے وعدے پورے نہیں کئے۔ ان کو جلد ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

۱۴۸۶ چودھری محمد دین صاحب چک $\frac{329}{E-B}$ ضلع ملتان ۱۳/-/- روپے
۱۴۸۷ مکرم میاں محمد صاحب نمبردار چک ۵۸ ٹکڑا ضلع لائل پور ۲۵/-/- روپے
۱۴۸۸ حکیم ظفر الدین و عبدالرزاق صاحبان شیخوپورہ ۱۶۰/-/- ؍؍
۱۴۸۹ اہلیہ صاحبہ مرزا غلام نبی صاحب ؍؍ ۴/۱/۱ ؍؍
۱۴۹۰ مکرم مشتاق عالم صاحب روہڑی سندھ ۸۶/۸/- ؍؍
۱۴۹۱ مکرم محمود عالم صاحب ؍؍ ؍؍ ۸۰/-/-
۱۴۹۲ ملک عزیز احمد خاں صاحب ڈیرہ غازیخاں ۴۵۰/-/- ؍؍
۱۴۹۳ اہلیہ مستری محمد الدین صاحب سابق دیال گڑھ ۱۰/-/-
۱۴۹۴ چودھری حاکم دین صاحب ؍؍ ؍؍ ۴۰/-/-
۱۴۹۵ چودھری محمد ابراہیم صاحب سابق بسرائے ضلع گورداسپور ۵۰/-/-
۱۴۹۶ چودھری الٰہی بخش صاحب سابق ببری ضلع گورداسپور ۱۹/-/-
۱۴۹۷ مکرم عبدالعزیز صاحب ولد چراغ علی صاحب سابق تہہ غلام نبی ۳۳/-/-
۱۴۹۸ مستری دین محمد صاحب سابق بھیرو چیچی ضلع گورداسپور ۵/-/-
۱۴۹۹ عبدالرحیم صاحب سابق بھیرو چیچی ضلع گورداسپور ۲۰/-/- روپے
۱۵۰۰ مکرم عظیم قادر صاحب سابق گھوڑیواہ ضلع گورداسپور ۴۰/-/-
۱۵۰۱ عبدالسلام و عبدالرحمٰن صاحبان ولد اسماعیل صاحب سابق بگول ضلع گورداسپور ۱۹/۵/-
۱۵۰۲ مکرم محمد ابراہیم ولد علی گوہر سابق بگول ضلع گورداسپور ۳۰/-/- روپے
۱۵۰۳ بشیر احمد ولد عمر صاحب سابق بگول ضلع گورداسپور ۱۶/-/-
۱۵۰۴ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالرحمٰن صاحب سابق بگول ضلع گورداسپور ۱۰/۱۲/-
۱۵۰۵ احمد بی بی صاحبہ اہلیہ غلام محمد صاحب سابق بھینی میلواں ضلع گورداسپور ۴/۳/-
۱۵۰۶ امانت بی بی صاحبہ اہلیہ فتح محمد صاحب سابق بھینی میلواں ضلع گورداسپور ۴/۱۵/-
۱۵۰۷ محترمہ تسنیم صاحبہ بنت فتح محمد صاحب سابق بھینی میلواں ضلع گورداسپور ۴/۱۵/-
۱۵۰۸ محترمہ الطاف صاحبہ بنت غلام علی صاحب سابق بھینی میلواں ضلع گورداسپور ۴/۱/-

(ناظر بیت المال ربوہ)

ضرورت ہے

سیکرٹری صاحب پاکستان ریلوے سروس کمیشن لاہور نے ۳۰ ٹرین کلرکوں کی بھرتی کے لئے درخواستیں طلب فرمائی ہیں۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ میٹرک سیکنڈ ڈویژن یا جونیئر کیمبرج ہو۔ عمر کم از کم ۱۸ سال اور زیادہ سے زیادہ ۲۵ سال ۳۱-۳-۵۳ تک ہونی چاہیئے۔

امیدواروں کو والٹن ٹریننگ سکول میں دو ہفتہ ۶-۴-۵۳ سے ٹریننگ لینا ہوگی۔ دوران ٹریننگ مبلغ ۵۰/- روپیہ ماہوار کے حساب سے الاؤنس ملے گا۔ جس میں سے ۳۰/- روپیہ ماہوار کے حساب سے کھانے کے اخراجات منہا ہونگے۔ کورس کو کامیابی سے ختم کرنے والوں کو ۶۰ - ۴ - ۱۰۰ E-B ۵ - ۱۲۰ کے سکیل میں تنخواہ ملے گی۔ مہنگائی الاؤنس اور دیگر منظور شدہ الاؤنسز اس کے علاوہ ہوں گے۔ والٹن ٹریننگ سکول میں داخلہ کے وقت امیدواروں کو مبلغ ۴۱/- روپیہ بطور سیکورٹی جمع کرانے ہوں گے۔

درخواستیں مع نقول اسناد سیکرٹری صاحب پاکستان ریلوے سروس کمیشن ۱۴۳ جی۔ ٹی روڈ لاہور کے پتہ پر بوساطت دفتر روزگار متعلقہ ریلوے کے مقررہ فارموں پر جو بڑے سٹیشنوں سے ایک روپیہ میں مل سکتے ہیں۔ مورخہ ۲۵-۲-۵۳ تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(ناظر امور عامہ)

تعلیم و تربیت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔ یہ جو مختلف ذاتیں ہیں۔ یہ کوئی وجہ شرافت نہیں۔ خدا تعالےٰ نے محض عرف کے لئے یہ ذاتیں بنائیں۔ پھر فرمایا۔ متقی کی شان نہیں۔ کہ ذاتوں کے جھگڑے میں پڑے۔ جب اللہ تعالےٰ نے فیصلہ کر دیا۔ کہ میرے نزدیک ذات کوئی سند نہیں۔ حقیقی حکومت اور عظمت کا باعث فقط تقویٰ ہے۔ خدا کے کلام سے پایا جاتا ہے۔ کہ متقی وہ ہوتے ہیں۔ جو حلیمی اور مسکینی سے چلتے ہیں۔ وہ مغرورانہ گفتگو نہیں کرتے۔ ان کی گفتگو ایسی ہوتی ہے۔ جیسے چھوٹا بڑے سے گفتگو کرے۔

تقریر ۲۵-۱۲-۹۷ (ناظر تعلیم و تربیت)

قابل توجہ سیکرٹریان مال!

بعض سیکرٹری صاحبان لاپرواہی سے موصیوں کا چندہ بلا تفصیل بھیج دیتے ہیں۔ یا چندہ عام میں داخل کرا دیتے ہیں۔ اس لئے جب ان کے پاس مرکز سے رسید تفصیل وار ملے۔ تو اس کی اچھی طرح پڑتال کر لینی چاہیئے اگر کوئی غلطی ہو۔ تو محاسب کو لکھ کر جلد از جلد اصلاح کرا لی جائے۔ کیونکہ سال ختم ہونے کے بعد یہ رقوم تبدیل نہیں ہو سکتیں۔ اس طرح موصیوں کو نقصان ہوتا ہے۔ اور صیغہ ہذا کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ کیونکہ ایسی سب رقوم جن کی تفصیل نہ ملے۔ یا چندہ عام میں داخل ہو جائیں۔ پھر وہ رقوم سال کے ختم ہونے پر وصیت میں منتقل نہ ہوتی۔

بلا تفصیل کی رقوم کے متعلق ناظر صاحب بیت المال جوابی کارڈ کے ذریعہ سیکرٹری صاحب سے مانگتے ہیں۔ پھر اخبار میں اعلان کرتے ہیں۔ جب کسی طرح سیکرٹری صاحب جواب نہیں دیتے۔ تو وہ رقم چندہ عام میں داخل کر دی جاتی ہے۔ اس لئے ایسی رقوم کے متعلق بھی جلد از جلد اصلاح کرا لی جایا کرے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

"زکوٰۃ ان پانچ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے جن میں سے کسی ایک رکن کو چھوڑنے والا مسلمان نہیں رہتا"

(نظارت بیت المال ربوہ)

سوڈان کے متعلق مصر اور برطانیہ میں سمجھوتے کا اعلان عنقریب ہو جائیگا

لندن ۱۲ فروری۔ لندن میں اب اگر آخری وقت پر کوئی نئی پیچیدگی پیدا نہ ہو گئی۔ تو سوڈان کے متعلق اینگلو مصری معاہدے پر دستخط ہونے کا راستہ صاف ہو چکا ہے۔ امور خارجہ کے انڈر سیکرٹری نے کل دارالعوام میں بتایا کہ مسٹر ایڈن جلد ہی سوڈان کے مستقبل کی بات چیت کے متعلق ایک بیان دیں گے۔

توقع ہے کہ معاہدہ طے ہو جانے کی اطلاعات پارلیمانی اعلان کی بجائے اخباری خبروں کی صورت میں پہلے شائع ہو جائیں گی۔

سر ولیمٹ سٹیونسن برطانیہ کی طرف سے دستخط کرنے سے قبل معاہدے کا مکمل مسودہ برطانوی کابینہ کو پیش کریں گے۔ تاہم سیاسی حلقوں کو یقین ہے کہ اس ہفتے کے ختم ہونے سے قبل اور غالباً آج ہی اس سلسلے میں کوئی اعلان ہو جائے گا۔

معاہدے کی شرائط قاہرہ ۔ لندن اور خرطوم میں بیک وقت شائع کی جائیں گی۔ (اسٹار)

سکھر میں جرائم کی رفتار

حیدرآباد (سندھ) ۱۲ فروری۔ اگرچہ گذشتہ پانچ برس میں ضلع سکھر میں بڑے جرائم کی تعداد خاصی کم ہو چکی ہے۔ مگر عام جرائم کی اوسط غیر معمولی رہی ہے۔

"اسٹار" کے حاصل کردہ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ہر ماہ اس ضلع میں اوسطاً ڈکیتی کی پانچ وارداتیں۔ آٹھ قتل، رہزنی کی چار وارداتیں، نقب زنی کے ۵۰ اور مویشی چرانے کے ۲۰ واقعات رونما ہوتے ہیں (اسٹار)

سندھ یونیورسٹی کے مفلس طلباء کا فنڈ

حیدرآباد (سندھ) ۱۲ فروری۔ سندھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر مسٹر آئی۔ آئی قاضی نے یونیورسٹی کے قابل مگر نادار طلبہ کی امداد کے لئے سندھ یونیورسٹی مفلس طلبہ فنڈ قائم کیا ہے۔

وائس چانسلر نے صاحب حیثیت لوگوں سے اپیل کی ہے کہ اس فنڈ میں دل کھول کر چندہ دیں۔ اور ہم اس طرح قوم کے ہونہار نوجوانوں کو جادہ علم و ترقی کی جانب بڑھنے میں امداد بہم پہنچائیں۔ (اسٹار)

اسرائیلی تاوان کے متعلق عرب سفیروں کا اجلاس

قاہرہ ۱۲ فروری۔ جرمنی اور اسرائیل کے معاہدہ تاوان جنگ کے متعلق اپنے رویے کا فیصلہ کرنے کے لئے قاہرہ میں عرب سفیروں کا تیسرا اجلاس مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود فوزی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ انہوں نے مغربی جرمن کے اقتصادی وفد کے ساتھ اپنی بات چیت کی بنیادوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر خارجہ نے انہیں جرمنوں کی پیشکردہ سکیموں سے روشناس کرایا۔ جو وہ عرب ملکوں میں جاری کرنا چاہتے ہیں۔ اور اس مال کی فہرست پیش کی۔ جو عرب ملک جرمنی کو برآمد کر سکتے ہیں۔

عنقریب جرمنی وفد کے ارکان عرب سفیروں کے ساتھ دوسری مرتبہ ملاقات کریں گے۔ باخبر حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ عرب ملکوں نے اپنے ماہرین کو قاہرہ بھیجنا منظور نہیں کیا تھا۔ کیونکہ جرمن وفد نے اعلان کیا تھا۔ کہ قاہرہ کی بات چیت کے بعد وہ دیگر ملکوں کا دورہ بھی کرے گا۔ (اسٹار)

واشنگٹن کی بات چیت میں دولت مشترکہ کے باہمی مشوروں کو نظر انداز نہیں کیا جائیگا

لنڈن ۱۲ فروری۔ لنڈن میں دولت مشترکہ کے نامہ نگاروں کی ایسوسی ایشن سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ مسٹر آر۔ اے۔ بٹلر نے واضح طور پر یقین دلایا کہ واشنگٹن میں اینگلو امریکی گفت و شنید کے دوران میں کوئی ایسا رویہ اختیار نہیں کیا جائے گا جس سے دولت مشترکہ کے باہمی مشوروں کو نظر انداز کیا جا سکے۔

واشنگٹن میں اپنی موجودگی کے دوران میں دولت مشترکہ کی نمائندگی کا دعویٰ تو نہیں کر سکوں گا۔ تاہم میرے پیش نظر ہر وقت دولت مشترکہ کے ہر ملک کے وہ نظریات و خیالات رہیں گے جن کی وضاحت گذشتہ نومبر اور دسمبر کی بے تکلف بات چیت میں کی جا چکی ہے۔

مسٹر بٹلر نے بتایا کہ واشنگٹن میں ابتدائی تبادلہ افکار کے بعد امید ہے کہ ہم دولت مشترکہ کے دیگر ساتھیوں کے ساتھ پھر تبادلہ خیالات کر سکیں گے۔ غالباً انہوں نے وزراء کی اس بات چیت کی طرف اشارہ کیا ہے جو کارونیشن کے موقعہ پر لنڈن میں ہونے والی ہے۔ (اسٹار)

ہر ساتویں گھر میں ٹیلی ویژن موجود ہے

لنڈن ۱۲ فروری۔ بی۔ بی۔ سی کے ایک سروے سے معلوم ہوا ہے کہ کلی حیثیت سے برطانیہ میں ہر ساتویں گھر میں ٹیلی ویژن لگا ہوا ہے۔ لنڈن مانچسٹر اور دیگر بڑے شہروں میں یہ تناسب چار میں ایک ہے۔

اندازہ لگایا گیا ہے کہ ۷۰ لاکھ افراد ٹیلی ویژن پروگرام دیکھتے ہیں اور ہر شب دیکھنے والوں کی اوسط تعداد ۳۰ لاکھ کے قریب ہوتی ہے۔ اعداد و شمار مظہر ہیں کہ کس سرعت کے ساتھ ٹیلی ویژن ریڈیو پروگراموں کے دوش بدوش ترقی کرنے لگا ہے۔ ریڈیو کے پروگرام سننے والوں کی شبینہ اوسط ۷۵ لاکھ ہے۔ (اسٹار)

روس میں اعلیٰ تعلیم کے مزید انتظامات

نیویارک ۱۲ فروری۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے تحقیقی مرکز برائے روس کے ڈائرکٹر ڈیمیٹری فسکن کی رپورٹ ہے کہ روس نے ۱۹۲۸ء کے بعد اپنے اعلیٰ تعلیم یافتہ گریجویٹوں کی تعداد کو دوگنی سے زیادہ کر لیا ہے۔

۱۹۲۸ء میں سالانہ ۵۵،۰۰۰ گریجویٹ فارغ التحصیل ہوتے تھے۔ اب ان کی سالانہ تعداد ۸۶۰،۰۰۰ ہو چکی ہے۔ ان میں سے ۷۵،۰۰۰ انجینیئر اور عام سائنس دان ہیں اور ۴۰،۰۰۰ ڈاکٹر، دندان ساز اور دوا ساز ہیں اور باقی ماندہ زراعتی ماہرین بن چکے ہیں۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان اعداد و شمار میں غالباً ان سائنسدانوں کی تعداد شامل نہیں ہے جو فوجی علوم میں مہارت حاصل کرتے ہیں۔ (اسٹار)

تعلیم اسلام کالج میں کل پاکستان بین الکلیاتی مباحثہ

لاہور ۱۲ فروری۔ تعلیم الاسلام کالج لاہور کے زیر اہتمام کل پاکستان بین الکلیاتی مباحثہ انگریزی میں منعقد ہوا۔ ٹرافی گورنمنٹ کالج نے حاصل کی۔ تقاریر میں مسٹر عابد احمد اور مسٹر وحید اقبال متعلمین گورنمنٹ کالج بالترتیب اول و دوم رہے سوم مسٹر بشیر احمد ٹی آئی کالج لاہور رہے۔

۱۳ فروری کو اردو میں تقریری مقابلہ ساڑھے چار بجے شروع ہو جائے گا۔

الورسٹ کے لئے برطانی مہم بمبئی روانہ ہو گئی

لنڈن ۱۲ فروری۔ برطانی کوہ پیماؤں کی جماعت آج سٹریتھیڈن نامی جہاز پر سوار ہو کر بمبئی روانہ ہو گئی ہے۔ مہم کے لیڈر کرنل جان ہنٹ ایک ہسپتال میں پھوڑے کا علاج کرا رہے ہیں۔ آپ کچھ عرصہ بعد روانہ ہوں گے۔ ڈاکٹر چارلس ایوانز اور ان کا ایک ساتھی ۲۰ فروری کو بذریعہ طیارہ روانہ ہوگا۔

یہ مہم اپنے ہمراہ نہایت نو نمودہ اور خاص قسم کے سامان لے جا رہی ہے جس میں آکسیجن کے سلنڈر بھی شامل ہیں۔ سانس لینے کے نقاب خاص ریڈیو سیٹ اور ہلکے خیمے بھی ساتھ لے جا رہے ہیں۔ (اسٹار)

لنڈن میں اشتراکیوں کے خلاف نئی تحریک

لنڈن ۱۲ فروری۔ دارالحکومت میں تمام مزدور انجمنوں کی ٹریڈ کونسل کی اشتراکی سرگرمیوں کی بناء پر ٹریڈ یونین کانگرس نے اس کا مقاطعہ کرایا ہوا ہے اب اس کی جگہ ایک دوسرا ادارہ بنایا جائیگا۔ نئی انجمن کا نام لنڈن ٹریڈز کونسل ۱۹۵۲ء ہوگا اور ٹریڈ یونینوں کے لیڈر اسے نئے سرے سے جاری کریں گے۔ اور وہ اس امر کا بندوبست بھی کرا دیں گے کہ اشتراکی اس کے انتظامی عہدوں پر قبضہ کرنے نہ پائیں۔

ولادت

مورخہ ۹ فروری ۱۹۵۳ء کو اللہ تعالیٰ نے مجھے محض اپنے فضل سے لڑکا عطا فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازیٔ عمر عطا فرمائے اور دین کا خادم بنائے آمین

یہ بچہ چوہدری مہرالدین صاحب ننگلی کا نواسہ اور مولوی سلطان علی صاحب مرحوم رفیق کا پوتا ہے۔

عبدالرحیم (سابق پھیرو چیچی) چک گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور

"اردو افسانہ پر ایک نظر" تعلیم الاسلام کالج میں ایک تقریر

بزم اردو تعلیم الاسلام کالج لاہور کے زیر اہتمام ۱۴ فروری کو بروز ہفتہ ڈیڑھ بجے بعد دوپہر۔ کمرہ ۲۳ میں ڈاکٹر عبادت بریلوی ایم اے پی ایچ ڈی سینیئر لیکچرار شعبہ اردو۔ پنجاب یونیورسٹی

"اردو افسانہ پر ایک نظر"

کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ایم اے پی ایچ ڈی صدارت فرمائیں گے انشاء اللہ

ارباب ذوق سے شرکت کی التماس ہے۔

معتمد بزم اردو